مہنگائی کا کوئی ازالہ نہ ہو سکا' بلکہ دن بدن اس میں اضافہ ہو رہا ہے دہشت گرد دن دیہاڑے دندناتے پھر رہے ہیں اور تحفظ فراہم کرنے والے اداروں پر حملہ آور ہو رہے ہیں مختلف اداروں کو دھمکیاں مل رہی ہیں جس کی وجہ سے پورے پاکستان کے تعلیمی ادارے بند کیے گئے و

وزیرستان آپریشن شروع ہونے پر دہشت گردی کی نئی لہر سامنے آئی ہے جس میں کافی شدت ہے خوف وہراس کی فضا ہے بہت بہتر ہوتا کہ گفت وشنید سے مسئلہ کا پائیدار حل تلاش کر لیا جاتا اور انہیں تشدد کا راستہ ترک کرنے پر قائل کیا جاتا اور وہ تمام اسباب ختم کیے جاتے' جو یہ راستہ اختیار کرنے پر مجبور کرتے ہیں یہی لوگ کارآمد شہری بن جاتے اور وطن کی تعمیر وترقی میں کوئی کردار ادا کر سکتے۔

افغانستان کی وجہ سے پاکستان بہت قربانی دے چکا ہے یہاں کا امن تباہ ہوا معیشت برباد ہوئی سرمایہ کار منہ موڑ گئے اور دنیا بھر میں پاکستان کا وقار مجروح ہوا آج ہر پاکستانی پریشان ہے کہ وہ دنیا کا سامنا کیسے کرے کہیں بھی کوئی واقعہ ہوتا ہے اس کا الزام پاکستان پر عائد کر دیا جاتا ہے ایران کے صوبے سیستان میں ہونے والے خودکش دھماکے کا الزام بھی پاکستان پر آیا اگر ہمارے پڑوسی اسلامی ممالک بھی یہ رویہ اختیار کیے ہوئے ہیں تو دشمنان پاکستان سے کیا توقع ہے۔

حکومت وقت کو سوچنا چاہیے اور پاکستان کو اس مشکل سے نکالنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنی چاہئے اور ہر وہ قدم اٹھانا چاہیے جس سے پاکستان امن کا گہوارہ بن جائے۔

حافظ خلیل الرحمان اور حافظ نفیس انجم کی شہادت!

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں گذشتہ دنوں ہونے والے خودکش بم دھماکوں میں کئی قیمتی جانیں تلف ہوئیں جن میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں زیر تعلیم رہنے والے وہ طالب علم حافظ خلیل الرحمٰن اور حافظ نفیس انجم شامل ہیں دونوں طلبہ نہایت ہونہار اور بااخلاق تھے ثانویہ خاصہ کے بعد یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور بڑی محنت کے ساتھ پڑھ رہے تھے

ہم المناک واقعہ میں شہادت پر بے حد افسردہ ہیں اور لواحقین کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں خصوصاً مولانا عبدالرحمٰن سلفی جو کہ فیصل آباد کے ممتاز علماء میں شمار ہوتے ہیں ان کے صاحب زادے حافظ خلیل الرحمٰن تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔